سوال

(337)مسجد میں غیر مسلم کے داخلے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا کوئی غیر مسلم مسلمانوں کی مسجد یا نماز کی جگہ میں نماز کے موقع پر یا تقریر سننے کے لئے داخل ہو سکتا ہے؟

(۲) مسلمان کیلئے گرجا میں داخل ہونے کا کیا حکم ہے خواہ وہ ان کی نماز دیکھنے کیلئے جائے یا لیکچر سننے جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ کے متعلق اس سے پہلے ہماری طرف سے فتویٰ نمبر ۲۹۲۲ جاری ہو چکا ہے۔ اس کے الفاظ یہ تھے: ''مسلمانوں پر حرام ہے کہ وہ کسی کافر کو مسجد حرام یا حدود حرام میں داخل ہونے کی اجازت دیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ... التوبة ۲۸

''اے مومنو! مشرک یقیناً ناپاک ہیں تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔''

دوسری مسجد کے بارے میں بعض فقہاء نے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ کیونکہ منع کی دلیل موجود نہیں' بعض علماء کہتے ہیں جائز نہیں' وہ مسجد حرام پر دوسری مساجد کو قیاس کرتے ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ اگر کوئی شرعی مصلحت اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ مثلاً کوئی تقریر وغیرہ سننا جس سے اس کے مسلمان ہونے کی امید کی جا سکتی ہے۔ یا مسجد میں پانی ہے اور اسے پینے کی ضرورت ہے تو داخل ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کیلئے کافروں کے پاس ان کی عبادت گاہوں میں جانا ناجائز ہے' کیونکہ اس سے ان کے اجتماع کو رونق ملتی ہے اور اس لئے کہ امام بیہقی نے صحیح سند سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ''مشرکین کے پاس ان کے کلیساؤں اور عبادت گاہوں میں نہ جاؤ' کیونکہ ان پر (اللہ) کا غضب نازل ہوتا ہے۔''[1]

[1] سنن بیہقی ۹/ ۲۳۴' مصنف عبدالرزاق حدیث نمبر: ۱۶۰۹)

البتہ اگر کوئی شرعی مصلحت پیش نظر ہو یا ان کو اللہ کی طرف بلانا مقصود ہو یا اور کوئی ایسی وجہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ